

خاک حصہ :- "آورد کوٹ"

ایک شام کو ایک خوش خوش نوجوان
ڈیو سے روڈ عبور کر کے مال روڈ چیرنگ کر اس
پہر کی طرف فٹ پاتھ پر چلنے لگا۔ سر پر سبز فلیٹ
ہیٹ، گلے میں سفید مگو بند اور ایک ہاتھ میں چھری
تھی۔ جاڑے کا موسم تھا اور ٹھنڈی ہوا تیز دھات
کی طرح جسم سے ٹکرائی تھی۔ وہ مال روڈ کے
بارونق حصے تک پہنچا تو اس کی شوخی اور باگیں
میں اخلافت ہو گیا۔ یہاں وہ سیٹی بجا کر دھن کی
مخصوص دھن نکالنے لگا۔ پھر وہ ایک خالی بینچ
پر بیٹھا۔ سر پر کے دو نون جانب
خرید و فروخت کا بازار گرم تھا۔ بعض ناچار
لوگ دور ہی سے تفریح گاہوں اور دکاؤں میں
لگے رنگارنگ قمقموں سے لطف اندوز ہو رہے
تھے۔ نوجوان اس بینچ پر بیٹھ کر سامنے سے
گزرنے والے زن و مرد کے لباس کو زیادہ غور
سے دیکھ رہا تھا۔ اس کی نظر ان کے ہتھروں سے

کہیں زیادہ اس کے لباس پر پڑتی تھی۔ ان میں ہوش
اور ہر قسم کے لوگ تھے۔ کچھ دیر بعد وہ اٹھ کر چلے
قدمی کرنے لگا۔ راستے میں وہ ایک سٹال پر ڈکا۔
جہاں چند رسالوں کے ورق گردانی کی اور قالین کی
دکان پر پہنچا، جہاں اس نے مختلف قالین دیکھے۔
سٹرک پر چند لمحات چلنے کے بعد اُس نے سٹرک
عبور کرنے کی کوشش کی۔ وہ ابھی سٹرک پار کرنے کی
رہا تھا کہ اچانک ایک لاری آئی اور اُسے کچلی
ہوئی چلی گئی۔ اس ڈرائیور نے لوگوں کی
آواز سن کر اپنی لاری کو روکا مگر اس کو معلوم ہو
چکا تھا کہ اس نے کسی کو کچل دیا ہے بخاطر وہ اندھیرے
کا فائدہ اٹھا کر وہاں سے بھاگ نکلا۔ پھر اس کو
فوری ہسپتال لے جایا گیا جہاں اسے فوری طور
پر آپریشن کے لیے لے جایا گیا۔ جب اس کا لباس
اتارا گیا تو فرسین حیران ہو کر ایک دوسرے
کو گھورنے لگیں کیونکہ صفحہ کے نیچے قمصیں تک نہ
تھیں۔ اور رکوٹ کے نیچے ایک بوسیدہ اونی سوپر تھا۔
جہاں بیٹھ بیٹھیں دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ
جیسے کئی دنوں سے نہایا تک نہیں ہو۔ جس سے کہ
رشتہ کی اعلیت سب کے سامنے آگئی۔